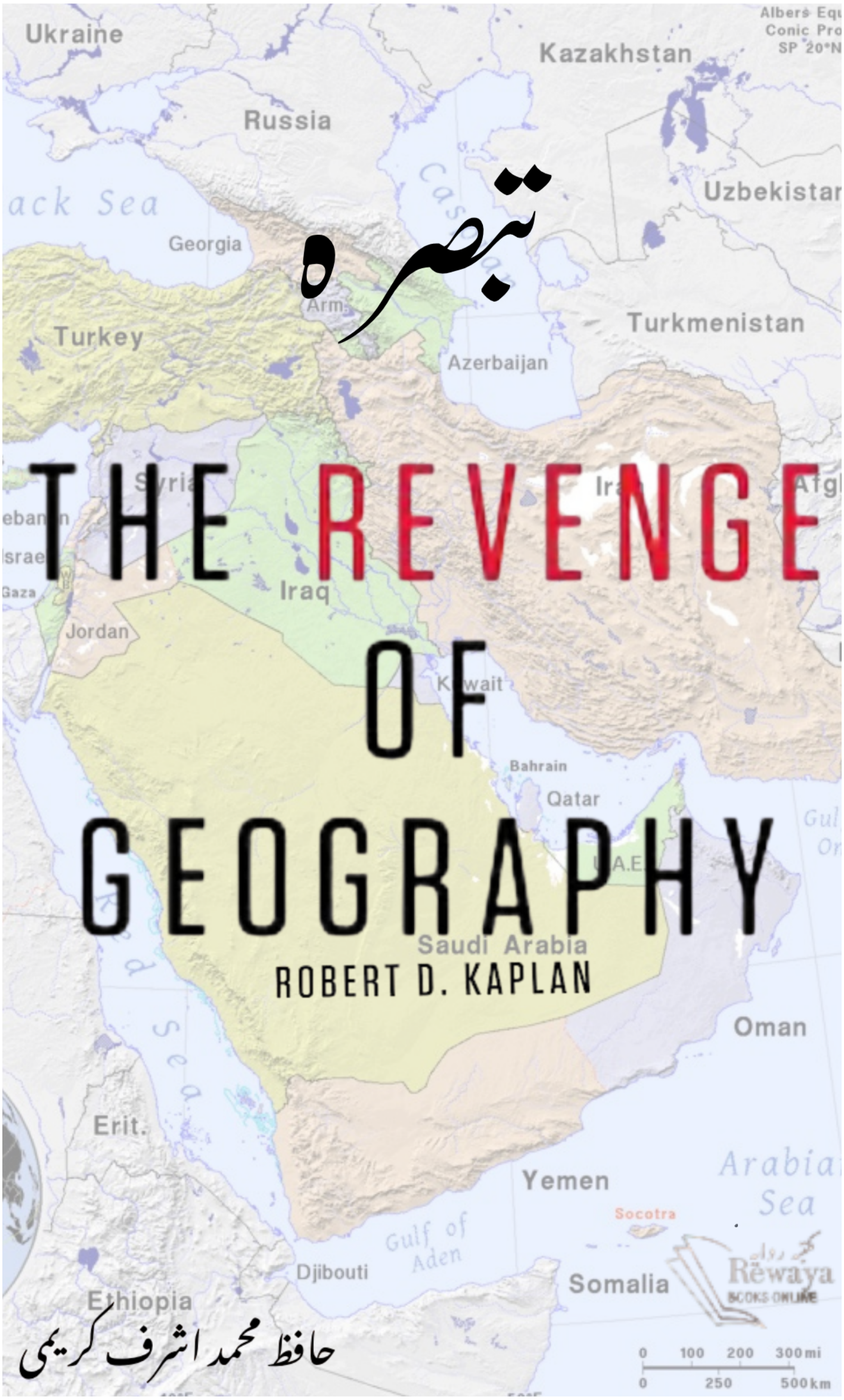
تبصرہ

THE REVENGE OF GEOGRAPHY

ROBERT D. KAPLAN



حافظ محمد اشرف کریمی

تبصرہ بر کتاب

[The Revenge of Geography]

از رابرٹ ڈی کپلان (Robert D. Kaplan)

تبصرہ نگار:

حافظ محمد اشرف کریمی

تعارف اور بنیادی مؤقف

رابرٹ ڈی کپلان (Robert D. Kaplan) اپنی مشہور کتاب [The Revenge of Geography] میں یہ مؤقف پیش کرتے ہیں کہ جغرافیہ آج بھی عالمی سیاست میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ وہ اس خیال کی تردید کرتے ہیں کہ گلوبلائزیشن نے جغرافیہ کی اہمیت کم کر دی ہے، اور بتاتے ہیں کہ زمین کی ساخت، موسم اور محلِ وقوع ریاستوں کے فیصلوں کو محدود اور متاثر کرتے ہیں۔ جغرافیہ تقدیر کا مکمل تعین نہیں کرتا، مگر یہ حدود ضرور مقرر کرتا ہے۔

جیوپولیٹیکل بنیادیں

کپلن کلاسیکی مفکرین جیسے ہالفورڈ میکنڈر اور نکولس اسپائکمین کے نظریات کو دوبارہ پیش کرتے ہیں۔ ان کے مطابق زمین اور سمندری راستوں پر کنٹرول عالمی طاقت کا تعین کرتا ہے۔ ''ہارٹ لینڈ'' کا نظریہ یوریشیا کو مرکزی حیثیت

دیتا ہے، جبکہ سمندر تک رسائی معاشی و عسکری طاقت کے لیے ضروری ہے۔

یہ نظریات ظاہر کرتے ہیں کہ جدید سیاست بھی پرانے جغرافیائی حقائق سے جڑی ہوئی ہے۔

جغرافیہ اور تاریخ

کتاب کا اہم نکتہ یہ ہے کہ تاریخ کو جغرافیہ کے بغیر نہیں سمجھا جا سکتا:

- روس کے کھلے میدان عدم تحفظ اور توسیع پسندی پیدا کرتے ہیں
- یورپ کی منقسم زمین سیاسی تقسیم کا سبب بنی
- مشرقِ وسطیٰ کے صحرا اور مصنوعی سرحدیں عدم استحکام پیدا کرتی ہیں

یہ مثالیں بتاتی ہیں کہ آج کے تنازعات کی جڑیں جغرافیہ میں ہیں۔

علاقائی تجزیہ

یورپ

پہاڑوں اور دریاؤں نے یورپ کو تاریخی طور پر تقسیم رکھا۔ یورپی یونین کے باوجود جغرافیائی فرق اب بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔

روس

روس کی وسیع اور غیر محفوظ زمین اسے ہمیشہ دفاعی فکر میں رکھتی ہے۔ گرم پانی کی بندرگاہوں کی کمی اسے توسیع کی طرف مائل کرتی ہے۔

چین

چین کا نسبتاً محفوظ مرکزی علاقہ اور آبی راستوں تک رسائی اس کی ترقی میں مددگار ہے، مگر یہی جغرافیہ اس کی علاقائی پالیسی کو بھی متاثر کرتا ہے۔

بھارت

بھارت کا متنوع جغرافیہ طاقت بھی ہے اور چیلنج بھی، جو سیاسی ہم آہنگی کو پیچیدہ بناتا ہے۔

مشرقِ وسطیٰ

خشک آب و ہوا، محدود وسائل اور نوآبادیاتی دور کی سرحدیں مسلسل عدم استحکام کا باعث ہیں۔

جدید دنیا میں جغرافیہ

کپلن کے مطابق ٹیکنالوجی نے جغرافیہ کو ختم نہیں کیا:

- تجارتی راستے اور فوجی حکمت عملی اب بھی جغرافیہ پر منحصر ہیں۔

(ایران، امریکہ-اسرائیل کی حالیہ جاری جنگ یقیناً اس بیان پر اپنی مہر تصدیق ثبت کرے گی۔)

- اہم مقامات (جیسے آبنائے) آج بھی اہم ہیں ۔ (آبنائے ہرمز کی مثال اس وقت سب کے سامنے ہے)

- شہری آبادی میں اضافہ نئے مسائل پیدا کر رہا ہے

پالیسی کے اثرات

کپلن کے مطابق پالیسی ساز اکثر جغرافیہ کو نظرانداز کر دیتے ہیں، جس سے ناکامیاں ہوتی ہیں۔ مؤثر حکمت عملی کے لیے ضروری ہے کہ:

- قدرتی حدود کو سمجھا جائے
- علاقائی حرکیات کو مدنظر رکھا جائے

کتاب کا تنقیدی جائزہ

خوبیاں

کتاب کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ تاریخ، جغرافیہ اور سیاست کو ایک جامع فریم ورک میں جوڑتی ہے۔ اس کا تجزیہ آج بھی متعلقہ ہے۔

کمزوریاں

- بعض اوقات جغرافیہ پر حد سے زیادہ زور
- جدید عوامل (جیسے سائبر پاور) پر کم توجہ
- تحریر قدرے مشکل اور کبھی دہرائی محسوس ہوتی ہے

نتیجہ

The Revenge of Geography اس بات کو واضح کرتی ہے کہ جغرافیہ آج بھی عالمی سیاست میں ایک طاقتور عنصر ہے۔ اگرچہ یہ واحد عامل نہیں، مگر یہ ریاستوں کے امکانات اور حدود طے کرتا ہے۔

یہ کتاب عالمی سیاست کو سمجھنے کے لیے ایک مضبوط فریم ورک فراہم کرتی ہے، چاہے بعض جگہ اس میں مبالغہ ہو۔

میری نظر میں سیاسیت اور تاریخ کے طالب علموں اور اساتذہ کرام کو اس کا لازمی مطالعہ کرنا چاہیئے۔